47354 ـ كيا كسی ٹینڈر میں داخل ہونے سے قبل تاجر كسی ریٹ پر اتفاق كر سكتے ہیں ؟

سوال

كيا كسی تاجر گروپ كے لیے اس بیع كی مخصوص كردہ مالی غلاف كا علم ہونے پر معین ٹینڈر میں داخل ہونے سے قبل ریٹ پر اتفاق كر لینا جائز ہے، اس ڈر سے كہ كہیں كوئی تاجر اس ٹینڈر میں ریٹ میں كمی نہ كر دے، اور اس ٹینڈر كو كسی بھی تاجر كے حاصل كرنے كے بعد وہ آپس میں اسے تقسیم كر لیں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

ٹینڈر میں داخل ہونے سے قبل تاجروں كے لیے ریٹ پر متفق ہونا جائز نہیں، كیونكہ ایسا كرنے میں صاحب معاملہ كو نقصان اور ضرر ہے، اس لیے كہ اس نے تو ٹینڈر ہی اس لیے دیا ہے كہ اسے كم سے كم ریٹ حاصل ہو سكے، اور پھر نبی كریم صلی اللہ علیہ وسلم كا فرمان بھی ہے كہ:

" لوگوں كو چھوڑ دو اللہ تعالی انہیں ایك دوسرے سے روزی مہیا كرتا ہے"

صحیح مسلم حدیث نمبر (1522).

پھر پہلے سے ریٹ پر متفق ہو جانا اور اس ٹینڈر كو مالك كے علم كے بغیر ہی تاجروں كا آپس میں تقسیم كر لینا دھوكہ اور فراڈ ہے.

حدیث میں نبی كریم صلی اللہ علیہ وسلم كا فرمان ہے:

" جس نے بھی ہمیں دھوكہ دیا وہ ہم میں سے نہیں ہے"

صحیح مسلم حدیث نمبر (101).

مستقل فتوی اور علمی ریسرچ كمیٹی سے مندرجہ ذیل سوال كیا گیا:

سرعام بولی میں خریداروں كا اتفاق كرلینا كہ وہ ایك معین حد سے زیادہ بولی نہیں دیں گے، اس فعل كا حكم كیا ہے؟

كمیٹی كا جواب تھا:

منڈی وغیرہ میں بولی سے خریدنے والے اشخاص کا سامان کی قیمت میں ایک معین حد تک اتفاق کر لینا ناپسند خود غرضی میں سے ہے، اور سامان کے مالکوں کو نقصان اور ضرر پہنچانا ہے، اور خود غرضی اور کسی دوسرے کو نقصان دینا دونوں ہی ممنوع ہیں، اور یہ اخلاق ذمیمہ گرے پڑے اخلاق میں شامل ہوتا ہے جو کسی بھی مسلمان شخص کے شایان شان نہیں، اور نہ ہی شریعت اسلامیہ ہی اسے پسند کرتی ہے.....

اس بنا پر جس شخص کے سامان کے متعلق یہ اتفاق کر لیا جائے کہ اس کی قیمت زیادہ نہیں دینی تو اگر یہ ظاہر ہو جائے کہ اسے اس کے سامان میں دھوکہ دیا گیا ہے تو اسے سودا ختم کرنے کا اختیار حاصل ہے، اگر وہ چاہے تو بیع کو ختم کردے اور اگر چاہے تو رہنے دے. اھـ

دیکھیں: فتاوی اللجنۃ الدائمۃ للبحوث العلمیۃ والافتاء (13 / 114).

مسلمان شخص کو چاہیے کہ وہ اپنا کھانا اور کمائی پاکیزہ بنائے، کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" جو جسم بھی حرام پر پلا اس کے لیے آگ زیادہ بہتر اور اولی ہے"

طبرانی اور ابو نعیم نے ابو بکر رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت کی ہے اور اس حدیث کو علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے صحیح الجامع حدیث نمبر (4519) میں صحیح قرار دیا ہے.

اور امام ترمذی رحمہ اللہ تعالی نے کعب بن عجرۃ رضی اللہ تعالی عنہ سے ان الفاظ کے ساتھ روایت کیا ہے:

" بلاشبہ جو گوشت بھی حرام پر پلا ہو اس کے لیے آگ زیادہ بہتر ہے"

جامع ترمذی حدیث نمبر (614).

اللہ تعالی ہمیں اور آپ کو ہر قسم کے شر سے محفوظ رکھے.

واللہ اعلم .